سوال

خاوند نے بیوی کو حق مہر نہیں ادا کیا اور فوت ہوگیا تو کیا خاوند کے مال سے حق مہر ادا کیا جائے گا؟ میرے والد مرحوم کا پچھلے سال انتقال ہوگیا تھا، لیکن انہوں نے اپنی زندگی کے دوران میری والدہ محترمہ کو مہر ادا نہیں کیا محترم والد صاحب نے ابھی تقریباً 4000 نقدی چھوڑی ہے۔ ہمارا موجودہ گھر میرے مرحوم والد کے نام پر ہے، میں ان کا بڑا بیٹا ہوں، میں اپنے والد کی طرف سے مہر ادا کرنا چاہتا ہوں۔ نکاح نامہ میں مہر کی رقم 50000 کا ذکر ہے۔ اپریل 1981 میں نکاح ہوا۔ مجھے موجودہ سال کے مطابق کتنی رقم ادا کرنی چاہیے؟ کیا یہ ٹھیک ہے، ایسا کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہر آپ کے والد محترم پر قرض تھا، جو انہوں نے اپنی بیوی اور آپ کی ماں کو ادا کرنا تھا، لیکن انہوں نے اس قرض کو ادا کرنے میں تاخیر سے کام لیا، اور آپ کی والدہ محترمہ نے بھی اس کا مطالبہ نہیں کیا جو کہ ان کا حق تھا، اس لیے اب یہ قرض ان کی جائیداد کو تقسیم کرنے سے پہلے نکالا جائے گا۔

چونکہ حق مہر کی رقم 50000 روپے طے ہوئی تھی، تو اتنی ہی رقم ادا کی جائے گی، اس سے زیادہ نہیں دی جائے گی۔ جیسے عام قرض میں اتنی ہی رقم واپس لوٹائی جاتی ہے، جتنا آپ نے قرض لیا ہو۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ